اعلیٰ حضرت مجددِ دین وملت امامِ اہلسنّت شاہ مولانا احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن کے اِرشادات کا مجموعہ

مُسَمّٰی بنامِ تاریخی

اَلمَلفُوظ (مکمل 4 حصے)

۱۳۳۸ھ
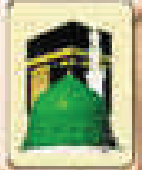
معروف بہ

ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

﴿مع تخریج وتسہیل﴾

مؤلّف:

شہزادۂ اعلیٰحضرت تاجدارِ اہلسنّت مفتیٔ اعظم ہند

حضرتِ علامہ مولانا محمد مصطفٰے رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن

پیش کش

مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

ناشِر

مکتبۃُ المدینہ بابُ المدینہ کراچی

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

نام کتاب: **الملفوظ**

پیش کش: مجلس اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیّۃ

سِنِ طَباعت: 12 جُمادَی الاُخریٰ 1430ھ، بمطابق 5 جون 2009ء

قیمت:

ناشر: **مَکْتَبَۃُ الْمَدِیْنہ** فیضانِ مدینہ محلّہ سوداگران پرانی سبزی منڈی باب المدینہ (کراچی)

E.mail:ilmia26@dawateislami.net
E.mail.maktaba@dawateislami.net

Ph:4921389-90-91 Ext:1268

توکُّل کی تعریف

اعلیٰ حضرت، اِمامِ اَہلسنّت، مولیٰنا شاہ **امام اَحمد رضا خان** علیہ رحمۃُ الرَّحمٰن فرماتے ہیں: توکُّل ترکِ اسباب کا نام نہیں بلکہ اعتماد علی الاسباب کا ترک ہے۔ (فتاویٰ رضویہ ج ۲۴ ص۳۷۹) **یعنی** اسباب ہی کی چھوڑ کر دنیا توکُّل نہیں ہے توکُّل تو یہ ہے کہ اسباب پر بھروسہ نہ کرے۔

اِس کے پاس **نہ آؤ!** یہ مجھے پڑھتا تھا۔ فرشتے عرض کرتے ہیں: ''ہم اس کے **حکم** سے آئے ہیں جس کا **تُو کلام** ہے۔'' تو فرماتی ہے کہ **ٹھہر جاؤ** جب تک میں واپس نہ آؤں اس کے پاس نہ آنا اور بارگاہِ الٰہی (عَزَّوَجَلَّ) میں حاضر ہو کر اپنے پڑھنے والے کی **مغفرت** کے لیے ایسا جھگڑا کرتی ہے کہ مخلوق کو ایسا جھگڑنے کی طاقت نہیں، انتہا یہ کہ اگر مغفرت میں تاخیر ہوتی ہے عرض کرتی ہے: ''وہ مجھے پڑھتا تھا اور تُو نے اُسے نہ بخشا۔ اگر میں تیرا کلام نہیں تو مجھے اپنی کتاب میں سے چھیل دے۔'' اس پر ارشادِ باری (عَزَّوَجَلَّ) ہوتا ہے: ''جا ہم نے اسے **بخشا**۔'' وہ فوراً جنت میں جاتی ہے اور وہاں سے **ریشمی کپڑے** اور آرام **تکیے** اور **پھول** اور **خوشبوئیں** لے کر قبر میں آتی ہے اور فرماتی ہے: ''مجھے آنے میں دیر ہوئی **تُو گھبرایا** تو نہ تھا۔'' پھر **بچھونے** بچھاتی اور **تکیہ** لگاتی ہے۔ فرشتے بحکمِ ربُّ العٰلمین **واپس** جاتے ہیں۔ (ملخصاً، تفسیرالقران العظیم، سورۃ الملک، تحت السورۃ، ج۸، ص ۱۹۵)

خواب میں کسی کو بعدِ وفات بیمار دیکھنا

عرض: حضور ایک شخص نے اپنی لڑکی کے انتقال کے بعد دیکھا کہ وہ علیل (یعنی بیمار) اور برہنہ ہے۔ یہ **خواب** چند بار دیکھ چکا ہے۔

ارشاد: کلمہ طیبہ ستر ہزار (70000) مرتبہ معہ درود شریف پڑھ کر **بخش** دیا جائے اِن شآءَ اللّٰہ پڑھنے والے اور جس کو بخشا ہے، دونوں کے لئے **ذریعۂ نجات** ہوگا اور پڑھنے والے کو دونا **ثواب** ہوگا اور اگر دو کو بخشے گا تو تِگنا اسی طرح کروڑوں بلکہ جمیع مؤمنین ومؤمنات کو **ایصالِ ثواب** کر سکتا ہے۔ اسی نسبت سے اس پڑھنے والے کو **ثواب** ہوگا۔

ایصالِ ثواب کی بَرَکتیں

حضرتِ شیخ اکبر محی الدین ابنِ عربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ایک جگہ دعوت میں تشریف لے گئے، آپ نے دیکھا کہ ایک لڑکا کھانا کھا رہا ہے، کھانا کھاتے ہوئے دفعتاً (یعنی اچانک) **رونے** لگا۔ وجہ دریافت کرنے پر کہا کہ میری ماں کو **جہنم** کا حکم ہے اور فرشتے اسے لئے جاتے ہیں (اس شہر میں یہ لڑکا کشف میں مشہور تھا)۔ حضرت شیخ اکبر محی الدین ابنِ عربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے پاس یہی **کلمۂ طیبہ** ستر ہزار مرتبہ پڑھا ہوا محفوظ تھا آپ نے اُس کی ماں کو دل میں **ایصالِ ثواب** کر دیا۔ فوراً وہ لڑکا ہنسا، آپ نے سبب ہنسنے کا دریافت فرمایا، لڑکے نے جواب دیا کہ حضور میں نے ابھی دیکھا میری ماں کو فرشتے **جنت** کی طرف لئے جا رہے ہیں۔ شیخ ارشاد فرماتے ہیں: ''اس حدیث کی تصدیق مجھے اس لڑکے کے کشف سے ہوئی اور اس کے کشف کی تصدیق اس حدیث سے۔''